بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ﴾ [سورة القمر ١٧]

"اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔

- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔

- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔

- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.kitabosunnat.com

جملہ حقوق بحق بَیۡتُ القُرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب .... مصباح القرآن ﴿ وَلَوْ اَنَّنَا ﴾ پارہ نمبر 8

مرتب .... پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

نظر ثانی .... عبداللطیف حلیم

کمپوزنگ و ڈیزائننگ .... محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران

ایڈیشن اول .... اشاعت دوم۔ جنوری 2011

پبلشر .... "بیت القرآن" پاکستان

ہدیہ .... 50 روپے

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بَیۡتُ القُرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115

فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org

ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بَیۡتُ القُرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بَیۡتُ القُرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
2. "بَیۡتُ القُرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بَیۡتُ القُرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرفِ اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوح محفوظ سے جبریل امینؑ کے ذریعے محمد رسولُ اللہ ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتابِ ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لئے تزکیۂ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیر دماغ کا فریضہ انجام دیتی ہے۔ قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تا کہ اس میں غور وفکر آسان ہو اور راہ عمل ہر ایک طالب ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسولُ اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علمُ الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم وتدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم وفنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان وعمل کے گل وگلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب وسنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ ودو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک مؤقر اور مؤثر ادارہ ''بیت القرآن'' بھی ہے۔ اس ادارے کے روحِ رواں محترم عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک ''مفتاح القرآن'' کی شکل میں جب کہ دوسرا ''مصباح القرآن'' کے رنگ میں موجود ہے۔

فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں کے حوالے سے پیش کر کے پھر انہیں رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روزمرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور وفکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے مفتاح والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

"مصباح القرآن" ترجمہ قرآن میں یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالبِ قرآن کو اس کے معانی ومفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ مصباح میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں روزمرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعیّن کر دیئے ہیں تا کہ ایک استاد یا طالبِ قرآن اِن کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، یوں اس صفحے کے مقابل صفحہ پر پھر انہی تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی "مفتاح" کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہوگئی ہے۔ میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں الجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادرِ عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ "مصباح القرآن" کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہمِ قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہوگی جو عامۃ المسلمین میں عمل وتقویٰ اور صلاح وفلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ وہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سر پرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کے حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین!

پروفیسر عبدالجبار شاکر

ڈائریکٹر: بیت الحکمت، لاہور، پاکستان

ڈپٹی ڈائریکٹر: الدعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں مجھے قرآن فہمی کی کلاس لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری محکموں کے آفیسرز، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر رسیدہ اصحاب بھی تھے اور نوجوان بھی، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کر کے آسان اور دلچسپ بنا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تو باقاعدگی سے حاضر رہتے، لیکن جب مشکل قواعد کا سلسلہ شروع ہو جاتا تو ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور و فکر کرنے پر مجبور کئے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ کے فضل و کرم سے مئی 1999ء میں میں نے گرامر کے ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیات تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں، اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ان تینوں قسموں کے الفاظ کی شناخت کراتا، الحمد للہ اس طریقۂ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمۂ قرآن پڑھاتے ہیں، اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے تا کہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہو سکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہو سکتے، یا دوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کیا کہ اس مقصد کیلئے میں ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں، چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کیلئے مخصوص کر دیا، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے چھپ کر منظرِ عام پر آ چکی ہے، اس کے علاوہ ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں اِن علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

الحمدللہ اس سلسلے کے آٹھویں پارے کا یہ پہلا ایڈیشن ہے جو آپ حضرات کے ہاتھوں میں ہے اسکی پروف ریڈنگ کے تقریباً آٹھ مراحل طے کئے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمۂ قرآن "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقے کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

آخر میں استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ اور اس کارخیر میں تعاون کرنے والے تمام لوگوں کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے۔ آمین یارب العالمین !

عبدالرحمن طاہر

فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مبعوث: وزارة الشؤون الإسلاميّة والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودية

استاذ: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائداعظم کیمپس لاہور، پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓىِٕكَةَ	اور اگر یقیناً ہم نازل کرتے اُن کی طرف فرشتے
وَ كَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَ حَشَرْنَا	اور کلام کرتے اُن سے مردے اور ہم اکٹھا کر دیتے
عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا	اُن پر ہر چیز کو سامنے لا کر (پھر بھی) نہیں تھے
لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ	کہ وہ ایمان لاتے مگر یہ کہ اللہ چاہتا
وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿111﴾	اور لیکن اُن کے اکثر جہالت سے کام لیتے ہیں۔ ﴿111﴾
وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا	اور اسی طرح ہم نے بنادیا ہر نبی کے لیے دشمن
شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَ الْجِنِّ	شیطانوں کو انسانوں اور جنوں میں سے
يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ	دل میں ڈالتے ہیں اُن میں سے بعض بعض کی طرف
زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ؕ	ملمع کی ہوئی بات دھوکہ دینے کے لیے
وَ لَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ	اور اگر چاہتا آپ کا رب (تو) نہ وہ کرتے اسے
فَذَرْهُمْ وَ مَا يَفْتَرُوْنَ ﴿112﴾	پس چھوڑ دو انہیں اور جو وہ جھوٹ گھڑتے ہیں۔ ﴿112﴾
وَ لِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ	اور تاکہ مائل ہو جائیں اُس کی طرف دل

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَزَّلْنَآ	نازل، نزول، منزّل من اللہ۔	يَّشَآءَ	مشیتِ الٰہی، ان شاء اللہ، ماشاء اللہ۔
اِلَيْهِمُ	الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔	يَجْهَلُوْنَ	جاہل، مجہول، جہالت۔
الْمَلٰٓىِٕكَةَ	ملائکہ، ملک الموت۔	لِكُلِّ	کل نمبر، کل جہان، کلی طور پر/ لہٰذا۔
كَلَّمَهُمُ	کلمہ، کلام، تکلم، کلمات۔	عَدُوًّا	بغض وعداوت، اعداء۔
حَشَرْنَا	حشر، میدان محشر۔	يُوْحِيْ	وحیٔ الٰہی، وحی متلوّ۔
شَيْءٍ	شے، اشیاء، اشیائے ضرورت۔	الْقَوْلِ	قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
لِيُؤْمِنُوْٓا	امن، ایمان، مومن۔	غُرُوْرًا	غرور، مغرور (تکبر کرنیوالا دھوکے میں ہوتا ہے)

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لَوْ	اَنَّنَا نَزَّلْنَآ ❶	اِلَيْهِمُ	الْمَلٰٓئِكَةَ ❷	وَ كَلَّمَهُمُ	الْمَوْتٰى
اور اگر	یقیناً ہم نازل کرتے	اُن کی طرف	فرشتے	اور کلام کرتے اُن سے	مردے

وَ حَشَرْنَا	عَلَيْهِمْ	كُلَّ شَيْءٍ	قُبُلًا	مَّا	كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا ❸
اور ہم اکٹھا کردیتے	اُن پر	ہر چیز کو	سامنے	نہیں	تھے وہ سب کہ ایمان لاتے

اِلَّآ اَنْ	يَّشَآءَ اللّٰهُ ❹	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	يَجْهَلُوْنَ ❹ (111)
مگر یہ کہ	اللہ چاہتا	اور لیکن	اُنکے اکثر	سب جہالت سے کام لیتے ہیں

وَ كَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	لِكُلِّ نَبِيٍّ	عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ ❺	الْاِنْسِ	وَ الْجِنِّ
اور اسی طرح	ہم نے بنایا	ہر نبی کے لیے	شیطانوں کو دشمن	آدمیوں	اور جنوں (میں سے)

يُوْحِيْ ❹	بَعْضُهُمْ	اِلٰى بَعْضٍ	زُخْرُفَ الْقَوْلِ	غُرُوْرًا ؕ
دل میں ڈالتے ہیں	اُن میں سے بعض	بعض کی طرف	ملمع کی ہوئی بات	دھوکہ (دینے کے لیے)

وَ لَوْ	شَآءَ	رَبُّكَ	مَا	فَعَلُوْهُ ❻	فَذَرْهُمْ
اور اگر	چاہتا	آپ کا رب	(تو) نہ	وہ سب کرتے اُسے	پس چھوڑ دو انہیں

وَ مَا	يَفْتَرُوْنَ (112)	وَ لِتَصْغٰٓى ❼	اِلَيْهِ	اَفْـِٕدَةُ ❷
اور جو	وہ سب جھوٹ گھڑتے ہیں	اور تاکہ مائل ہوجائیں	اُس کی طرف	دل

ضروری وضاحت

❶ اَنَّنَا کے نَا اور نَزَّلْنَا کے نَا دونوں کا ترجمہ ہم ہے۔ ❷ یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع مذکر کے لیے ہے۔
❸ کَانُوْا میں وْا اور لِيُؤْمِنُوْا میں وْا دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❹ علامت يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔
❺ شَيَاطِيْنَ میں يْنَ جمع کی علامت نہیں بلکہ يْنَ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ❻ علامت وْا کے ساتھ جب کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❼ علامت تـ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	اُن لوگوں کے جو نہیں ایمان رکھتے آخرت پر
وَ لِيَرْضَوْهُ وَ لِيَقْتَرِفُوْا	اور تاکہ وہ خوش ہوں اس سے اور تاکہ وہ کرتے رہیں
مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿113﴾	جو وہ کرنے والے ہیں۔ ﴿113﴾
اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا	تو کیا اللہ کے علاوہ میں تلاش کروں کوئی حاکم
وَّ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ	حالانکہ وہی ہے جس نے نازل کی تمہاری طرف
الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ	(یہ) کتاب تفصیل کے ساتھ،
وَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ	اور وہ لوگ (کہ) ہم نے دی انہیں کتاب،
يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ	وہ جانتے ہیں کہ بیشک وہ نازل شدہ ہے
مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ	آپ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ
فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿114﴾	تو آپ ہرگز نہ ہوں شک کرنیوالوں میں سے۔ ﴿114﴾
وَ تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا	اور مکمل ہوئی آپ کے رب کی بات سچائی
وَّعَدْلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ	اور عدل میں نہیں کوئی تبدیل کرنے والا اُسکی باتوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔
لِيَرْضَوْهُ : رضا، راضی، مرضی۔
فَغَيْرَ : غیر آباد، غیر مسلم، اغیار۔
حَكَمًا : حاکم، حکومت، محکوم۔
اَنْزَلَ : نازل، نزول، منزل۔
الْكِتٰبَ : کتاب، مکتوب، کتابت۔
مُفَصَّلًا : مفصل، تفصیل، تفصیلات۔

يَعْلَمُوْنَ : علم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
بِالْحَقِّ : حق وصداقت، حق بات، حقیقت۔
تَمَّتْ : تتمہ، تمام، اتمام حجت۔
صِدْقًا : صدق وصفا، صداقت، صادق وامین۔
عَدْلًا : عدل، عادل، عدالت۔
مُبَدِّلَ : تبدیل، متبادل، تبادلہ۔
لِكَلِمٰتِهٖ : کلمہ، کلام، تکلم، کلمات۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَلَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ ❶	وَ	لِيَرْضَوْهُ ❷
اُن لوگوں کے جو	نہیں	وہ سب ایمان رکھتے	آخرت پر	اور	تاکہ وہ سب خوش ہوں اس سے

وَ	لِيَقْتَرِفُوْا	مَا هُمْ	مُّقْتَرِفُوْنَ ❸ (113)	اَفَغَيْرَ اللّٰهِ
اور	تاکہ وہ سب کرتے رہیں	جو وہ ہیں	سب کرنے والے	تو کیا اللہ کے علاوہ

اَبْتَغِيْ	حَكَمًا ❹	وَّ هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	اِلَيْكُمُ	الْكِتٰبَ
میں تلاش کروں	کوئی حاکم	حالانکہ وہی ہے	جس نے	نازل کی	تمہاری طرف	(یہ) کتاب

مُفَصَّلًا ط	وَ الَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَعْلَمُوْنَ
تفصیل کے ساتھ	اور وہ لوگ جو (کہ)	ہم نے دی انہیں	کتاب	وہ سب جانتے ہیں

اَنَّهٗ	مُنَزَّلٌ ❺	مِّنْ رَّبِّكَ	بِالْحَقِّ	فَلَا تَكُوْنَنَّ ❻
کہ بیشک وہ	نازل شدہ ہے	آپ کے رب (کی طرف) سے	حق کے ساتھ	تو نہ آپ ہرگز ہوں

مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ (114)	وَ	تَمَّتْ ❶	كَلِمَتُ	رَبِّكَ
شک کرنے والوں میں سے	اور	مکمل ہوئی	بات	آپ کے رب کی

صِدْقًا	وَّعَدْلًا ط	لَا مُبَدِّلَ ❸❼	لِكَلِمٰتِهٖ ج
سچائی	اور عدل میں	کوئی نہیں تبدیل کرنے والا	اُس کی باتوں کو

ضروری وضاحت

❶ ۃ اور تْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ وْا کے ساتھ جب کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❸ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے کوئی کیا گیا ہے۔ ❺ شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے زبر ہو تو کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ نّ فعل کے آخر میں تاکید کے لیے آتا ہے۔ ❼ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿115﴾	اور وہی خوب سننے والا، جاننے والا ہے۔ ﴿115﴾
وَ اِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ	اور اگر آپ اطاعت کریں اکثر کی جو زمین میں ہیں
يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	(تو) وہ آپ کو بہکا دیں گے اللہ کے راستے سے
اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ	نہیں وہ پیروی کرتے مگر (اپنے) گمان کی
وَ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿116﴾	اور نہیں ہیں وہ مگر اٹکل دوڑاتے۔ ﴿116﴾
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ	بیشک آپ کا رب وہ خوب جاننے والا ہے جو بھٹکتا ہے
عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَ هُوَ اَعْلَمُ	اس کے راستے سے، اور وہ خوب جاننے والا ہے
بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿117﴾ فَكُلُوْا	ہدایت پانے والوں کو۔ ﴿117﴾ تو کھاؤ
مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ	اس میں سے جو (کہ) نام لیا گیا ہو اللہ کا اُس پر
اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿118﴾	اگر ہو تم اُس کی آیات پر ایمان رکھنے والے۔ ﴿118﴾
وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا	اور کیا ہے تمہیں کہ نہ تم کھاؤ اس سے جو (کہ)
ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ	ذکر کیا گیا ہو اللہ کا نام اُس پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

السَّمِيْعُ : سمع وبصر، سماعت، سامعین۔
الْعَلِيْمُ : علم وعمل، معلوم، تعلیم، معلومات۔
تُطِعْ : اطاعت وفرمانبرداری، مطیع۔
اَكْثَرَ : اکثر، اکثریت، کثرت، کثیر۔
يُضِلُّوْكَ، يَّضِلُّ : ضلالت۔ (گمراہی)
يَّتَّبِعُوْنَ : تابع فرمان، متبع سنت، اتباع۔
الظَّنَّ : بدظن، سوئے ظن، ظنِ غالب۔

اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
سَبِيْلِهٖ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
فَكُلُوْا، تَاْكُلُوْا : اکل وشرب، ماکولات۔
مِمَّا (مِنْ+مَا) : منجانب، من جملہ/ ما حول، ماتحت۔
ذُكِرَ : ذکر، اذکار، مذکور، تذکرہ۔
اسْمُ : اسم بامسمّٰی، اسم گرامی۔
عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	هُوَ السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿115﴾	وَ اِنْ	تُطِعْ	اَكْثَرَ مَنْ
اور	وہی خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	اور اگر	آپ اطاعت کریں	اکثر کی جو

فِي الْاَرْضِ	يُضِلُّوْكَ ❶	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	اِنْ ❷
زمین میں ہیں	(تو) وہ سب آپ کو بہکا دیں گے	اللہ کے راستے سے	نہیں

يَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا الظَّنَّ	وَ اِنْ ❷	هُمْ اِلَّا	يَخْرُصُوْنَ ❸ ﴿116﴾
وہ سب پیروی کرتے	مگر (اپنے) گمان کی	اور نہیں ہیں	وہ سب مگر	سب اٹکل دوڑاتے

اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ اَعْلَمُ ❹	مَنْ يَّضِلُّ ❸	عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ
بیشک	آپ کا رب	وہ خوب جاننے والا ہے	جو بھٹکتا ہے	اسکے راستے سے

وَ هُوَ	اَعْلَمُ ❹	بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿117﴾	فَكُلُوْا	مِمَّا ❺	ذُكِرَ ❻
اور وہ	خوب جاننے والا ہے	ہدایت پانیوالوں کو	تو تم سب کھاؤ	(اس میں) سے جو	ذکر کیا گیا ہو

اسْمُ اللّٰهِ	عَلَيْهِ	اِنْ كُنْتُمْ	بِاٰيٰتِهٖ	مُؤْمِنِيْنَ ﴿118﴾
اللہ کا نام	اُس پر	اگر ہو تم	اُسکی آیات پر	سب ایمان رکھنے والے

وَ مَا	لَكُمْ	اَلَّا ❼	تَاْكُلُوْا	مِمَّا ❺	ذُكِرَ ❻	اسْمُ اللّٰهِ	عَلَيْهِ
اور کیا ہے	تمہارے لیے	یہ کہ نہ	تم سب کھاؤ	اس سے جو	ذکر کیا گیا	اللہ کا نام	اُس پر

ضروری وضاحت

❶ علامت وْا کے ساتھ کوئی اور علامت لگانی ہو تو ''ا'' گرا دیتے ہیں۔ ❷ علامت اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ ''نہیں'' کیا جاتا ہے۔ ❸ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ یہاں ''اَ'' میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❺ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے مثلاً: كُتِبَ: فرض کیا گیا۔ قُتِلَ: قتل کیا گیا۔ ❼ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ قَدْ فَصَّلَ	حالانکہ یقیناً اس نے تفصیل سے بیان کر دیا ہے
لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ	تمہارے لیے جو اس نے حرام کیا ہے تم پر
اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ	مگر جو (کہ) تم مجبور کر دیے جاؤ اُس کی طرف
وَ اِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ	اور بیشک بہت (سے لوگ) یقیناً گمراہ کرتے ہیں
بِاَهْوَآىِٕهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ	اپنی خواہشات سے علم کے بغیر، بیشک آپ کا رب
هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ (119)	وہ خوب جاننے والا ہے حد سے بڑھنے والوں کو۔ (119)
وَ ذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَ بَاطِنَهٗ ؕ	اور چھوڑ دو ظاہر گناہ کو اور اُس کے چھپے ہوئے کو (بھی)
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ	بیشک وہ لوگ جو کماتے ہیں گناہ
سَيُجْزَوْنَ	عنقریب وہ بدلہ دیے جائیں گے
بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ (120)	اس کا جو تھے وہ (گناہ) کرتے۔ (120)
وَ لَا تَاْكُلُوْا مِمَّا	اور مت کھاؤ اس سے جو (کہ)
لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ	نہ لیا گیا ہو اللہ کا نام اُس پر،

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَصَّلَ : تفصیل، مفصل، تفصیلات۔	عِلْمٍ، اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
حَرَّمَ : حرام، حلت وحرمت۔	ظَاهِرَ : ظاہر، ظاہری، ظہور، مظہر۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بَاطِنَهٗ : ظاہر وباطن، خبث باطن۔
اضْطُرِرْتُمْ : اضطراری حالت، مضطر۔	يَكْسِبُوْنَ : کسب حلال، کسبی۔
اِلَيْهِ : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔	سَيُجْزَوْنَ : جزاوسزا، جزائے خیر۔
كَثِيْرًا : کثیر، اکثر، کثرت۔	بِمَا : ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔
لَّيُضِلُّوْنَ : ضلالت۔ (گمراہی)	تَاْكُلُوْا : اکل وشرب، ماکولات۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	قَدْ ❶	فَصَّلَ	لَكُمْ	مَّا	حَرَّمَ
حالانکہ	یقیناً	اس نے تفصیل سے بیان کردیا ہے	تمہارے لیے	جو	اس نے حرام کیا ہے

عَلَيْكُمْ	اِلَّا مَا	اضْطُرِرْتُمْ	اِلَيْهِ ط	وَ اِنَّ ❷	كَثِيْرًا
تم پر	مگر جو (کہ)	تم مجبور کردیے جاؤ	اُسکی طرف	اور بیشک	بہت (سے لوگ)

لَّيُضِلُّوْنَ ❸	بِاَهْوَآئِهِمْ	بِغَيْرِ عِلْمٍ ط	اِنَّ ❷	رَبَّكَ
یقیناً وہ سب گمراہ کرتے ہیں	اپنی خواہشات سے	علم کے بغیر	بیشک	آپ کا رب

هُوَ	اَعْلَمُ ❹	بِالْمُعْتَدِيْنَ (119)	وَ ذَرُوْا	ظَاهِرَ الْاِثْمِ
وہ	خوب جاننے والا ہے	سب حد سے بڑھنے والوں کو	اور سب چھوڑ دو	ظاہر گناہ کو

وَ	بَاطِنَهٗ ط	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْسِبُوْنَ	الْاِثْمَ
اور	اُسکے چھپے ہوئے کو	بیشک	وہ لوگ جو	وہ سب کماتے ہیں	گناہ

سَيُجْزَوْنَ ❺	بِمَا	كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ❻ (120)	وَ
عنقریب وہ سب بدلہ دیے جائیں گے	(اس گناہ) کا جو	تھے وہ سب کرتے	اور

لَا تَاْكُلُوْا ❼	مِمَّا ❽	لَمْ يُذْكَرِ ❺❾	اسْمُ اللّٰهِ	عَلَيْهِ
مت تم سب کھاؤ	(اس) سے جو (کہ)	نہ لیا گیا ہو	اللہ کا نام	اُس پر

ضروری وضاحت

❶ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کے لیے آتا ہے۔❷ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔❸ علامت "لَ" تاکید کے لیے استعمال ہوتی ہے۔❹ اَعْلَمُ میں "اَ" صفت کے زیادہ ہونے پر دلالت کر رہا ہے۔❺ علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جائے گا اور کبھی کیا گیا کا مفہوم ہے۔❻ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❽ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔❾ یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَ اِنَّ الشَّیٰطِیْنَ	اور بیشک وہ یقیناً نافرمانی ہے اور بیشک شیاطین
لَیُوْحُوْنَ اِلٰۤی اَوْلِیٰٓـِٕهِمْ	یقیناً ڈالتے ہیں اپنے دوستوں کی طرف (شبہات)
لِیُجَادِلُوْكُمْ ۚ	تاکہ وہ جھگڑا کریں تم سے،
وَ اِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ	اور اگر تم نے اطاعت کرلی انکی
اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿121﴾ ع	(تو) بیشک تم یقیناً مشرک ہوگے۔ ﴿121﴾ ع
اَوَ مَنْ كَانَ مَیْتًا فَاَحْیَیْنٰهُ	اور کیا جو تھا مردہ پھر ہم نے زندہ کیا اُسے
وَ جَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا یَّمْشِیْ	اور ہم نے بنادیا اُس کے لیے نور (کہ) وہ چلتا ہے
بِهٖ فِی النَّاسِ كَمَنْ	اسکے ساتھ لوگوں میں، اس کی طرح (ہوسکتا ہے) جو (کہ)
مَّثَلُهٗ فِی الظُّلُمٰتِ	اسکی مثال (یہ ہے کہ) وہ اندھیروں میں ہے
لَیْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ	(اور) نہیں ہے (وہ) نکلنے والا اُن سے
كَذٰلِكَ زُیِّنَ لِلْكٰفِرِیْنَ	اسی طرح مزین کردیا گیا کافروں کے لیے
مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿122﴾	(وہ عمل) جو تھے وہ کرتے۔ ﴿122﴾

ع 14 11 1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَفِسْقٌ : فسق وفجور، فاسق وفاجر۔	نُوْرًا : نور، نورانی، نورانیت (روشنی)۔
لَیُوْحُوْنَ : وحیٔ الٰہی، وحی متلوّ۔	بِهٖ : بالکل، بالمقابل، بالواسطہ۔
اَوْلِیٰٓـِٕهِمْ : ولی، ولایت، اولیائے کرام۔	النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
لِیُجَادِلُوْكُمْ : جنگ وجدل، جدال۔	مَّثَلُهٗ : مثل، مثال، تمثیل، امثلہ۔
اَطَعْتُمُوْهُمْ : اطاعت وفرمانبرداری، مطیع۔	بِخَارِجٍ : خارج، خروج، اخراج، امور خارجہ۔
مَیْتًا : موت، اموات، میت۔	مِّنْهَا : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
فَاَحْیَیْنٰهُ : موت وحیات، حیات جاودانی۔	یَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	اِنَّهٗ	لَفِسْقٌ ط ❶	وَ	اِنَّ	الشَّيٰطِيْنَ
اور	بیشک وہ	یقیناً نافرمانی ہے	اور	بیشک	شیاطین

لَيُوْحُوْنَ ❶	اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِهِمْ	لِيُجَادِلُوْكُمْ ج ❷	وَ
یقیناً وہ سب ڈالتے ہیں	اپنے دوستوں کی طرف (شبہات)	تاکہ وہ سب جھگڑا کریں تم سے	اور

ع 14 11 1

اِنْ	اَطَعْتُمُوْهُمْ ❸	اِنَّكُمْ	لَمُشْرِكُوْنَ ❶ ع (121)	اَوَ	مَنْ
اگر	تم نے اطاعت کرلی انکی (تو)	بیشک تم	یقیناً سب مشرک ہوگے	اور کیا	جو

كَانَ	مَيْتًا	فَاَحْيَيْنٰهُ	وَ	جَعَلْنَا	لَهٗ	نُوْرًا
تھا	مردہ	پھر ہم نے زندہ کیا اُسے	اور	ہم نے بنا دیا	اُس کے لیے	روشنی

يَّمْشِيْ	بِهٖ	فِي النَّاسِ	كَمَنْ	مَّثَلُهٗ ❹
(کہ) وہ چلتا ہے	اسکے ساتھ	لوگوں میں	اسکی طرح (ہے) جو (کہ)	اس کی مثال (یہ ہے کہ)

فِي الظُّلُمٰتِ ❺	لَيْسَ	بِخَارِجٍ ❻	مِّنْهَا ط	كَذٰلِكَ
وہ اندھیروں میں ہے	(اور) نہیں	(وہ) نکلنے والا	اُن سے	اسی طرح

زُيِّنَ ❼	لِلْكٰفِرِيْنَ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❽ (122)
مزین کردیا گیا	سب کافروں کے لیے	جو	تھے وہ سب عمل کرتے

ضروری وضاحت

❶ الفاظ کے شروع میں علامت لَ تاکید کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ ❷ وْا کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو "ا" گر جاتا ہے۔
❸ علامت تُمْ کے ساتھ اگر کوئی اور علامت آجائے تو تُمْ اور اُسکے درمیان "وْ" کا اضافہ کرتے ہیں۔ ❹ مَثَلُهٗ سے مراد
"اس کا حال" ہے۔ ❺ علامت اتْ مؤنث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت
نہیں ہے۔ ❼ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ	اور اسی طرح ہم نے بنا دیا ہر بستی میں
اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا	بڑے (لوگوں) کو جرائم کرنے والے اس (بستی) کے
لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ	تا کہ وہ مکر و فریب کریں اس میں،
وَ مَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا	اور نہیں وہ مکر و فریب کرتے مگر
بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿123﴾	اپنے نفسوں سے اور وہ شعور نہیں رکھتے۔ ﴿123﴾
وَ اِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ	اور جب آئے ان کے پاس کوئی نشانی
قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى	(تو) کہتے ہیں ہرگز نہیں ہم مانیں گے یہاں تک کہ
نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ	ہمیں دیا جائے اسکی مثل جو دیا گیا
رُسُلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ	اللہ کے رسولوں کو، اللہ کو خوب معلوم ہے
حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ	جہاں وہ رکھے اپنی رسالت، عنقریب پہنچے گی
الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ	اُن لوگوں کو جنہوں نے جرم کیے ذلت
عِنْدَ اللّٰهِ وَ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ	اللہ کے ہاں اور سخت عذاب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْ : فی الحال، فی الوقت، فی الفور۔	يَشْعُرُوْنَ : باشعور، عقل وشعور، شعوری طور پر۔
كُلِّ : کل نمبر، کلی طور پر، بالکل۔	قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
قَرْيَةٍ : قریہ قریہ بستی بستی۔	نُّؤْمِنَ : امن، ایمان، مؤمن۔
مُجْرِمِيْهَا، اَجْرَمُوْا : جرم، مجرم۔	حَتّٰى : حتی الامکان، حتی الوسع، حتی کہ۔
لِيَمْكُرُوْا : مکر و فریب، مکار۔	مِثْلَ : مثل، مثال، تمثیل، امثلہ۔
اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
بِاَنْفُسِهِمْ : نفسا نفسی، نفسانی، نفسیات۔	عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ كَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ ❶	اَكٰبِرَ	مُجْرِمِيْهَا
اوراسی طرح	ہم نے بنادیا	ہر بستی میں	بڑے (لوگوں) کو	جرائم کرنیوالے اس (بستی) کے

لِيَمْكُرُوْا	فِيْهَا ط	وَ مَا ❷	يَمْكُرُوْنَ	اِلَّا	بِاَنْفُسِهِمْ
تاکہ وہ سب مکروفریب کریں	اس میں	اور نہیں	وہ سب مکروفریب کرتے	مگر	اپنے نفسوں سے

وَ مَا	يَشْعُرُوْنَ (123)	وَ اِذَا	جَآءَتْهُمْ ❸	اٰيَةٌ ❶	قَالُوْا
اور نہیں	وہ سب شعور رکھتے	اور جب	آئے ان کے پاس	کوئی نشانی	(تو) سب کہتے ہیں

لَنْ	نُّؤْمِنَ	حَتّٰى	نُؤْتٰى	مِثْلَ مَآ	اُوْتِيَ ❹
ہرگز نہیں	ہم مانیں گے	یہاں تک کہ	ہمیں دیا جائے	(اسکی) مثل جو	دیا گیا

رُسُلُ اللّٰهِ ط	اَللّٰهُ	اَعْلَمُ ❺	حَيْثُ	يَجْعَلُ
اللہ کے رسولوں کو	اللہ	خوب جانتا ہے	جہاں	وہ رکھے

رِسَالَتَهٗ ط	سَيُصِيْبُ ❻	الَّذِيْنَ	اَجْرَمُوْا
اپنی رسالت	عنقریب پہنچے گی	اُن لوگوں کو جن	سب نے جرم کیے

صَغَارٌ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ
ذلت	اللہ کے پاس	اور	عذاب	سخت

ضروری وضاحت

❶ ة اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہے تو اس مَا کا ترجمہ ”نہیں“ کیا جاتا ہے۔ ❸ علامت تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ❺ اَعْلَمُ میں ”أ“ صفت کے زیادہ ہونے پر دلالت کرتا ہے، اس لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔ ❻ یہاں علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿124﴾	اس وجہ سے جو تھے وہ مکروفریب کرتے۔ ﴿124﴾
فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ	پھر جسے اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ ہدایت دے اُسے
يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ	(تو) کھول دیتا ہے اُس کا سینہ اسلام کے لیے
وَ مَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ	اور جسے وہ چاہتا ہے کہ گمراہ کردے اُسے (تو)
يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا	کردیتا ہے اس کے سینے کو تنگ، بہت گھٹا ہوا
كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ	گویا کہ وہ چڑھ رہا ہے آسمان میں،
كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ	اسی طرح ڈالتا ہے اللہ گندگی کو
عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿125﴾	اُن لوگوں پر جو نہیں ایمان لاتے۔ ﴿125﴾
وَ هٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ	اور یہ آپ کے رب کا راستہ ہے سیدھا
قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ	بلاشبہ ہم نے کھول کر بیان کردی ہیں آیات
لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿126﴾	(اس) قوم کے لیے (جوکہ) نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ ﴿126﴾
لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ	اُن کے لیے سلامتی کا گھر ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَمْكُرُوْنَ	مکروفریب، مکار۔	عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يُّرِدِ	ارادہ، مرید، مراد۔	يُؤْمِنُوْنَ	امن، ایمان، مؤمن۔
يَّهْدِيَهٗ	ہادی، ہدایت، مہدی۔	هٰذَا	ہٰذا من فضل ربی، لہٰذا۔
يَشْرَحْ	شرح صدر، انشراح صدر، تشریح۔	صِرَاطُ	پل صراط، صراط مستقیم۔
صَدْرَهٗ	شقِ صدر، صدر مقام، صدرِ مملکت۔	مُسْتَقِيْمًا	خط مستقیم، استقامت۔
ضَيِّقًا	ضیق النفس، مضائقہ۔	فَصَّلْنَا	مفصل، تفصیل، تفصیلات۔
حَرَجًا	حرج کی بات، کوئی حرج نہیں۔	دَارُ	دارالخلافہ، دارالحکومت، دارارقم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِمَا	كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ❶ (124)	فَمَنْ	يُّرِدِ ❷	اللّٰهُ
اس وجہ سے جو	تھے وہ سب مکروفریب کرتے	پھر جسے	چاہتا ہے	اللہ تعالیٰ

اَنْ	يَّهْدِيَهٗ	يَشْرَحْ	صَدْرَهٗ	لِلْاِسْلَامِ	وَ مَنْ
کہ	وہ ہدایت دے اُسے (تو)	وہ کھول دیتا ہے	اُس کا سینہ	اسلام کے لیے	اور جسے

يُّرِدْ	اَنْ يُّضِلَّهٗ	يَجْعَلْ	صَدْرَهٗ	ضَيِّقًا	حَرَجًا
وہ چاہتا ہے	کہ وہ گمراہ کردے اُسے	(تو) وہ کردیتا ہے	اس کے سینے کو	تنگ	بہت گھٹا ہوا

كَاَنَّمَا ❸	يَصَّعَّدُ	فِي السَّمَآءِ ؕ	كَذٰلِكَ
گویا کہ	وہ چڑھ رہا ہے	آسمان میں	اسی طرح

يَجْعَلُ اللّٰهُ ❷	الرِّجْسَ	عَلَى الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ❹ (125)
ڈالتا ہے اللہ	گندگی کو	اُن لوگوں پر جو	نہیں وہ سب ایمان لاتے

وَ	هٰذَا	صِرَاطُ	رَبِّكَ	مُسْتَقِيْمًا ؕ	قَدْ ❺	فَصَّلْنَا ❻
اور	یہ	راستہ ہے	آپ کے رب کا	سیدھا	بلاشبہ	ہم نے کھول کر بیان کردی ہیں

الْاٰيٰتِ ❼	لِقَوْمٍ	يَّذَّكَّرُوْنَ ❷ (126)	لَهُمْ	دَارُ	السَّلٰمِ
آیات	(اس) قوم کے لیے	(جو) سب نصیحت حاصل کرتے ہیں	اُن کے لیے	گھر ہے	سلامتی کا

ضروری وضاحت

❶ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❷ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ كَاَنَّ کا ترجمہ گویا کہ ہوتا ہے، اگر اسی کے ساتھ مَا لگ جائے تو اس میں ”گویا کہ یوں ہی ہے“ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ لَا کے بعد اگر فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❺ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کے لیے آتا ہے۔ ❻ نَا سے پہلے جزم ہو تو اس کا ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❼ علامت ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ هُوَ وَلِيُّهُمْ	اُن کے رب کے پاس اور وہ اُن کا دوست ہے
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿127﴾	اس وجہ سے جو وہ اعمال کرتے تھے۔ ﴿127﴾
وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ	اور جس دن وہ اکٹھا کرے گا اُن سب کو
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ	(تو کہے گا) اے جنوں کے گروہ! یقیناً
اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ	تم نے بہت زیادہ (گمراہ) کیے ہیں انسانوں میں سے
وَ قَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ	اور کہیں گے اُن کے دوست انسانوں میں سے
رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا	اے ہمارے رب! فائدہ اٹھایا ہم میں سے بعض نے
بِبَعْضٍ وَّ بَلَغْنَآ اَجَلَنَا	بعض سے اور ہم پہنچ گئے اپنے اس وقت کو
الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ	جو تو نے مقرر کیا تھا ہمارے لیے
قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ	(اللہ) فرمائے گا آگ (ہی) تمہارا ٹھکانا ہے،
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ	ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں مگر جو اللہ چاہے گا
اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿128﴾	بیشک آپ کا رب خوب حکمت والا، خوب علم والا ہے۔ ﴿128﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔	قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
وَلِيُّهُمْ، اَوْلِيٰٓؤُ : ولی، ولایت، اولیائے کرام۔	مِّنَ : منجانب، من جملہ، من وعن۔
يَعْمَلُوْنَ : عمل، معمول، تعمیل۔	اسْتَمْتَعَ : مال ومتاع، متاع کارواں۔
يَوْمَ : یوم، یوم آزادی، یوم پاکستان، ایام۔	بَلَغْنَآ : ابلاغ، بالغ، بلوغت۔
يَحْشُرُهُمْ : حشر، روز محشر۔	اَجَلَنَا، اَجَّلْتَ : اجل مقرر، مہر مؤجل۔
جَمِيْعًا : جمع، جمیع، جماعت، اجتماع۔	خٰلِدِيْنَ : خالد، خلدِ بریں۔
اسْتَكْثَرْتُمْ : کثیر، اکثر، اکثریت، کثرت۔	حَكِيْمٌ : حکیم، حکمت، حکیم الامت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عِنْدَ رَبِّهِمْ	وَ هُوَ	وَلِيُّهُمْ	بِمَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❶ (127)
اُنکے رب کے پاس	اور وہ	اُنکا دوست ہے	اس وجہ سے جو	تھے وہ سب عمل کرتے

وَ يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا ج	يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ ❷	قَدِ ❸
اور جس دن	وہ اکٹھا کرے گا اُنہیں	سب کو (تو کہے گا)	اے جنوں کے گروہ!	یقیناً

اسْتَكْثَرْتُمْ ❹	مِّنَ الْاِنْسِ ج	وَ قَالَ	اَوْلِيٰٓؤُهُمْ
تم نے بہت زیادہ (گمراہ) کرنا چاہا	انسانوں میں سے	اور کہیں گے	اُن کے دوست

مِّنَ الْاِنْسِ	رَبَّنَا	اسْتَمْتَعَ ❹	بَعْضُنَا	بِبَعْضٍ
انسانوں میں سے	اے ہمارے رب!	فائدہ حاصل کیا	ہم میں سے بعض نے	بعض سے

وَّ بَلَغْنَآ	اَجَلَنَا	الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ	لَنَا ❺ ط	قَالَ
اور ہم پہنچ گئے	اپنے (اس) وقت کو	جو تو نے مقرر کیا تھا	ہمارے لیے	(اللہ) فرمائے گا

النَّارُ	مَثْوٰىكُمْ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اِلَّا مَا
آگ ہی	تمہارا ٹھکانا ہے	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	مگر جو

شَآءَ اللّٰهُ ط	اِنَّ	رَبَّكَ	حَكِيْمٌ ❻	عَلِيْمٌ ❻ (128)
چاہے اللہ	بیشک	آپ کا رب	خوب حکمت والا	خوب علم والا ہے

ضروری وضاحت

❶ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔❷ قرآن مجید میں بہت سی جگہ "ا" کی بجائے کھڑی زبر کا استعمال ہوا ہے، یہاں بھی یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ تھا جسے کھڑی زبر کے ساتھ لکھا گیا ہے۔❸ قَدْ تاکید کے لیے آتا ہے۔❹ فعل کے شروع میں علامت اسْت میں طلب اور چاہت کا مفہوم ہوتا ہے، اس سے مراد فائدہ چاہا ہے۔❺ لَنَا میں لَ اصل میں لِ تھا جسکا ترجمہ لیے ہوتا تھا، نَا کے ساتھ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کردیا ہے۔❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 15 8 2

وَ كَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ	اور اسی طرح ہم مسلط کر دیتے ہیں بعض ظالموں کو
بَعْضًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿129﴾ ع	بعض پر اس وجہ سے جو وہ کمایا کرتے تھے۔ ﴿129﴾ ع
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ	اے جنوں اور انسانوں کے گروہ!
اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ	کیا نہیں آئے تمہارے پاس رسول تم میں سے
يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ	(جو) بیان کرتے تھے تم پر میری آیتیں
وَ يُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ	اور ڈراتے تھے تمہیں تمہارے اس دن کی ملاقات سے
قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا	وہ کہیں گے ہم گواہی دیتے ہیں اپنے آپ پر
وَ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	اور دھوکہ دیا انہیں دنیوی زندگی نے
وَ شَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	اور وہ گواہی دیں گے اپنے نفسوں کے خلاف
اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿130﴾	کہ بیشک وہ کافر تھے۔ ﴿130﴾
ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ	یہ (اس لیے) کہ نہیں ہے آپ کا رب
مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ	ہلاک کرنے والا بستیوں کو ظلم کے ساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم۔	لِقَآءَ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔	يَوْمِكُمْ : یوم، یوم آزادی، یوم پاکستان، ایام۔
يَكْسِبُوْنَ : کسب حلال، کسبی۔	هٰذَا : ہذا من فضل ربی، لہٰذا۔
رُسُلٌ : رسول، مرسل، رسالت۔	الْحَيٰوةُ : حیات بعد الموت، حیات جاودانی۔
مِّنْكُمْ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	اَنْفُسِنَا : نفسا نفسی، نفسیات۔
يَقُصُّوْنَ : قصہ گوئی، قصہ کہانی۔	شَهِدْنَا، شَهِدُوْا : شاہد، شہید، شہادت۔
غَرَّتْهُمُ : غرور، مغرور۔	مُهْلِكَ : ہلاک، ہلاکت، مہلک ہتھیار۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَكَذٰلِكَ	نُوَلِّيْ	بَعْضَ	الظّٰلِمِيْنَ	بَعْضًا	بِمَا
اور اسی طرح	ہم مسلط کر دیتے ہیں	بعض	ظالموں کو	بعض پر	اس وجہ سے جو

ع 15 / 8 / 2

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ❶ ع (129)	يٰمَعْشَرَ	الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ	اَلَمْ
تھے وہ سب کمایا کرتے	اے گروہ!	جنوں کے	اور انسانوں کے	کیا نہیں

يَاْتِكُمْ ❷	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ	يَقُصُّوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِيْ
آئے تمہارے پاس	رسول	تم میں سے	وہ سب بیان کرتے تھے	تم پر	میری آیتیں

وَ	يُنْذِرُوْنَكُمْ	لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ هٰذَا ط	قَالُوْا
اور	وہ سب ڈراتے تھے تمہیں	ملاقات (سے)	تمہارے اس دن کی	وہ سب کہیں گے

شَهِدْنَا	عَلٰٓى اَنْفُسِنَا	وَغَرَّتْهُمُ ❸	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ❸	وَ
ہم گواہی دیتے ہیں	اپنے آپ پر	اور دھوکہ دیا انہیں	دنیوی زندگی نے	اور

شَهِدُوْا	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ❹	اَنَّهُمْ	كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ❺ (130)	ذٰلِكَ ❻
وہ سب گواہی دینگے	اپنے نفسوں کے خلاف	کہ بیشک وہ	تھے سب کفر کرنیوالے	یہ (اس لیے)

اَنْ لَّمْ	يَكُنْ ❷	رَّبُّكَ	مُهْلِكَ ❼	الْقُرٰى	بِظُلْمٍ
کہ نہیں	ہے	آپ کا رب	ہلاک کرنے والا	بستیوں کو	ظلم کے ساتھ

ضروری وضاحت

❶ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔❷ علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❸ علامت تْ اور ة واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❹ عَلٰی کا اصل ترجمہ پر ہوتا ہے کبھی اس کا ترجمہ کے خلاف بھی کر دیا جاتا ہے۔❺ علامت وْا اور یْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔❻ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔❼ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّ اَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿131﴾	اس حال میں کہ اس کے باشندے بے خبر ہوں۔ ﴿131﴾
وَ لِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا	اور ہر ایک کے لیے (مختلف) درجے ہیں (اس وجہ) سے جو
عَمِلُوْا ؕ وَ مَا رَبُّكَ	انہوں نے عمل کیے اور نہیں ہے آپ کا رب
بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿132﴾	بے خبر اس سے جو وہ کر رہے ہیں۔ ﴿132﴾
وَ رَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ	اور آپ کا رب ہی بے پروا، رحمت والا ہے
اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ	اگر وہ چاہے لے جائے تمہیں
وَ يَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ	اور جانشین بنادے تمہارے بعد
مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ	جسے چاہے جیسا کہ اُس نے پیدا کیا تمہیں
مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ؕ ﴿133﴾	دوسرے لوگوں کی اولاد سے۔ ﴿133﴾
اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ	بیشک جس (چیز) کا تم سے وعدہ کیا جارہا ہے
لَاٰتٍ ۙ وَّ مَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿134﴾	ضرور آنیوالی ہے اور نہیں ہو تم عاجز کر دینے والے۔ ﴿134﴾
قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا	کہہ دیجیے اے میری قوم! تم عمل کرو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَهْلُهَا : اہل وعیال، اہلیہ، اہل خانہ۔

غٰفِلُوْنَ، بِغَافِلٍ : غافل، غفلت۔

مِمَّا (مِنْ+مَا) : منجانب، من جملہ/ ماحول، ماتحت۔

عَمِلُوْا : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔

الْغَنِيُّ : غنی و بے پروا۔

ذُو : ذوالجلال، ذوالجناح، ذواضعاف اقل۔

يَّشَاْ : مشیت، ان شاء اللہ۔

يَسْتَخْلِفْ : خلیفہ، خلافت، خلف الرشید، ناخلف۔

كَمَآ : کماحقہ۔

اَنْشَاَكُمْ : نشوونما۔

ذُرِّيَّةِ : ذرّیتِ آدم۔

تُوْعَدُوْنَ : وعدہ، وعید۔

بِمُعْجِزِيْنَ : عاجز آنا، معجزہ۔

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اَهْلُهَا	غٰفِلُوْنَ (131)	وَ لِكُلٍّ	دَرَجٰتٌ ❶	مِّمَّا ❷
اس حال میں کہ اسکے باشندے	سب بے خبر ہوں	اور ہر ایک کے لیے	درجے ہیں	اس وجہ سے جو

عَمِلُوْا	وَ مَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ ❸	عَمَّا ❹	يَعْمَلُوْنَ (132)
ان سب نے عمل کیے	اور نہیں ہے	آپ کا رب	بے خبر	اس سے جو	وہ سب کر رہے ہیں

وَ رَبُّكَ	الْغَنِيُّ	ذُو الرَّحْمَةِ ❶ ط	اِنْ	يَّشَاْ
اور آپ کا رب (ہی)	بے پروا	رحمت والا ہے	اگر	وہ چاہے

يُذْهِبْكُمْ	وَ يَسْتَخْلِفْ	مِنْ بَعْدِكُمْ ❺	مَّا
وہ لے جائے تمہیں	اور وہ جانشین بنا دے	تمہارے بعد	جسے

يَشَآءُ	كَمَآ	اَنْشَاَكُمْ ❻	مِّنْ ذُرِّيَّةِ ❶	قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ❼ (133)
وہ چاہے	جس طرح	اُس نے پیدا کیا تمہیں	اولاد سے	دوسرے لوگوں کی

اِنَّ مَا	تُوْعَدُوْنَ	لَاٰتٍ	وَّ مَآ	اَنْتُمْ
بیشک جس (چیز) کا	تم سب سے وعدہ کیا جا رہا ہے	ضرور آنے والی ہے	اور نہیں (ہو)	تم

بِمُعْجِزِيْنَ ❸ (134)	قُلْ	يٰقَوْمِ ❽	اعْمَلُوْا
سب عاجز کر دینے والے	کہہ دیجیے	اے میری قوم!	تم سب عمل کرو

ضروری وضاحت

❶ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❸ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں بِ آ رہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❹ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❺ مِنْ کے بعد اگر لفظ بَعْدِ موجود ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❻ یہاں "اَ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ ❼ یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❽ یہ اصل میں یَا قَوْمِیْ تھا تخفیف کے لیے ی گر گئی ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ	اپنی جگہ پر (اور) بیشک میں (بھی) عمل کرنیوالا ہوں
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ	تو عنقریب تم جان لوگے (اُسے) جو (کہ) ہے
لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ	اُس کے لیے اس گھر کا (اچھا) انجام
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿135﴾	یہ یقینی بات ہے کہ ظالم (کبھی) فلاح نہیں پاتے۔ ﴿135﴾
وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا	اور انہوں نے مقرر کیا ہے اللہ کے لیے اس سے جو
ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَ الْاَنْعَامِ نَصِيْبًا	اس نے پیدا کیا ہے کھیتی اور چوپاؤں سے حصہ،
فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ	پھر انہوں نے کہا یہ اللہ کے لیے ہے
بِزَعْمِهِمْ	اُن کے خیال سے
وَ هٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ	اور یہ ہمارے شریکوں کے لیے ہے
فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ	پھر جو (حصہ) ہے اُن کے شرکاء (دیوتاؤں) کا
فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ	تو نہیں وہ پہنچتا اللہ کی طرف
وَ مَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ	اور جو (حصہ) ہے اللہ کا تو وہ پہنچ جاتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَكَانَتِكُمْ : زمان ومکان، مکانات۔	فَقَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ۔
عَامِلٌ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔	هٰذَا : ہذا من فضل ربی، لہٰذا۔
عَاقِبَةُ : عاقبت نااندیش، عقوبت خانہ۔	بِزَعْمِهِمْ : زعم باطل۔
الدَّارِ : دار الخلافہ، دار السلام، دیار غیر۔	لِشُرَكَآئِنَا : شریک، شرکاء، مشرک۔
يُفْلِحُ : فوز وفلاح، فلاحی ادارے، فلاحی کام۔	فَلَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔
مِمَّا (مِنْ+مَا) : منجانب، من جملہ/ماحول، ماتحت۔	يَصِلُ : وصل، وصول، موصول، وصال۔
نَصِيْبًا : نصیب اپنا اپنا۔	اِلٰى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: باربار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلٰى مَكَانَتِكُمْ	اِنِّيْ	عَامِلٌ ❶ ج	فَسَوْفَ ❷	تَعْلَمُوْنَ
اپنی جگہ پر (اور)	بیشک میں (بھی)	عمل کرنیوالا ہوں	تو عنقریب	تم سب جان لوگے

مَنْ تَكُوْنُ ❸	لَهٗ	عَاقِبَةُ ❸	الدَّارِ ط	اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ ❹
(اُسے) جو (کہ) ہے	اُس کے لیے	(اچھا) انجام	گھر کا	یہ یقینی بات ہے کہ	نہیں فلاح پاتے

الظّٰلِمُوْنَ (135)	وَ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	مِمَّا ❺
سب ظلم کرنیوالے	اور	ان سب نے مقرر کیا ہے	اللہ کے لیے	اس سے جو

ذَرَاَ	مِنَ الْحَرْثِ	وَ الْاَنْعَامِ	نَصِيْبًا	فَقَالُوْا
اس نے پیدا کیا ہے	کھیتی سے	اور چوپاؤں (سے)	حصہ	پھر ان سب نے کہا

هٰذَا	لِلّٰهِ	بِزَعْمِهِمْ	وَ هٰذَا	لِشُرَكَآئِنَا ج
یہ	اللہ کے لیے ہے	اُنکے خیال سے	اور یہ	ہمارے شریکوں کے لیے ہے

فَمَا	كَانَ ❻	لِشُرَكَآئِهِمْ ❼	فَلَا	يَصِلُ	اِلَى اللّٰهِ ج
پھر جو	(حصہ) ہے	اُن کے شریکوں کا	تو نہیں	وہ پہنچتا	اللہ تک

وَ	مَا	كَانَ ❻	لِلّٰهِ	فَهُوَ يَصِلُ ❽
اور	جو (حصہ)	ہے	اللہ کا	تو وہ پہنچ جاتا ہے

ضروری وضاحت

❶ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ سَوْفَ جب فعل کے شروع میں ہو تو وہ اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ ❸ تـ اور ة واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ كَانَ کا ترجمہ کبھی ہے اور کبھی تھا بھی کیا جاتا ہے۔ ❼ علامت هُمْ یا هِمْ اسم کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ: اُن کا، اُنکی، اُنکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❽ علامت هُوَ اور "یَ" دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِلٰى شُرَكَآىِٕهِمْ ؕ	اُن کے شریکوں (دیوتاؤں) کی طرف،
سَآءَ مَا یَحْكُمُوْنَ ﴿136﴾	برا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔ ﴿136﴾
وَ كَذٰلِكَ زَیَّنَ	اور اسی طرح مزین بنا دیا
لِكَثِیْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ	بہت سے مشرکوں کے لیے
قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ	اپنی اولاد کو قتل کرنا اُن کے شریکوں نے
لِیُرْدُوْهُمْ وَ لِیَلْبِسُوْا	تاکہ وہ ہلاک کر دیں انہیں اور تاکہ وہ خلط ملط کر دیں
عَلَیْهِمْ دِیْنَهُمْ ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ	اُن پر اُن کا دین، اور اگر اللہ چاہتا
مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ	(تو) نہ کرتے وہ اسے، پس چھوڑ دو اُنہیں
وَ مَا یَفْتَرُوْنَ ﴿137﴾	اور جو وہ جھوٹ باندھتے ہیں۔ ﴿137﴾
وَ قَالُوْا هٰذِهٖۤ اَنْعَامٌ وَّ حَرْثٌ	اور انہوں نے کہا یہ چوپائے اور کھیتی
حِجْرٌ ۖۗ لَّا یَطْعَمُهَاۤ اِلَّا	ممنوع ہے نہیں کھا سکتا اُسے (کوئی) مگر
مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ	جسے ہم چاہیں گے اپنے خیال سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شُرَكَآىِٕهِمْ : شرک، شریک، شرکاء، مشرک۔	عَلَیْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
سَآءَ : علمائے سوء، سوءحفظ۔	شَآءَ : مشیتِ الٰہی، ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
یَحْكُمُوْنَ : حاکم، حکومت، محکوم۔	فَعَلُوْهُ : فعل، فاعل، مفعول۔
زَیَّنَ : زین، مزین، زینت۔	یَفْتَرُوْنَ : کذب وافترا، مفتری۔
لِكَثِیْرٍ : کثیر، کثرت، اکثریت۔	هٰذِهٖ : ہذا من فضل ربی، الہذا۔
قَتْلَ : قتل، قاتل، مقتول۔	یَطْعَمُهَاۤ : قیام وطعام، طعام کمیٹی۔
اَوْلَادِهِمْ : ولد، اولاد، مولود۔	بِزَعْمِهِمْ : زعم باطل، اپنے زعم میں پھرنا۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِلٰی شُرَکَآءِہِمْ ط ❶	سَآءَ	مَا	یَحْکُمُوْنَ (136)
اُن کے شریکوں (دیوتاؤں) تک	برا ہے	جو	وہ سب فیصلہ کرتے ہیں

وَ	کَذٰلِکَ	زَیَّنَ ❷	لِکَثِیْرٍ مِّنَ الْمُشْرِکِیْنَ
اور	اسی طرح	مزین بنا دیا	بہت سے مشرکوں کے لیے

قَتْلَ	اَوْلَادِہِمْ ❶	شُرَکَآؤُہُمْ ❶	لِیُرْدُوْہُمْ ❸❹
قتل کرنا	اپنی اولاد کو	اُن کے شریکوں نے	تاکہ وہ سب ہلاک کردیں اُنہیں

وَ لِیَلْبِسُوْا ❹	عَلَیْہِمْ	دِیْنَہُمْ ط ❶	وَ لَوْ	شَآءَ اللّٰہُ
اور تاکہ وہ سب خلط ملط کردیں	اُن پر	اُن کا دین	اور اگر	اللہ چاہتا (تو)

مَا فَعَلُوْہُ ❸	فَذَرْہُمْ ❺	وَمَا	یَفْتَرُوْنَ (137)
نہ وہ سب کرتے اسے	پس چھوڑ دو اُنہیں	اور جو	وہ سب جھوٹ باندھتے ہیں

وَ	قَالُوْا	ھٰذِہٖٓ	اَنْعَامٌ	وَّ حَرْثٌ	حِجْرٌ ق صلے
اور	ان سب نے کہا	یہ	چوپائے	اور کھیتی	ممنوع ہے

لَّا	یَطْعَمُہَآ ❻	اِلَّا	مَنْ	نَّشَآءُ	بِزَعْمِہِمْ ❶
نہیں	کھا سکتا اُسے کوئی	مگر	جسے	ہم چاہیں گے	اپنے خیال سے

ضروری وضاحت

❶علامت ھُمْ یا ھِمْ اسم کے آخر میں ہوتو اس کا ترجمہ: اُن کا، اُنکی، اُنکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷فعل کے درمیان شد میں عموماً کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔❸علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آجائے تو اس کا ''ا'' گر جاتا ہے۔ ❹''لِ'' اگر فعل کے شروع میں ہو تو ترجمہ عموماً تاکہ کیا جاتا ہے اور اگر اسم کے شروع میں ہو تو ترجمہ لیے کیا جاتا ہے۔❺ علامت ھُمْ فعل کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔❻ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا	اور کچھ چوپائے ہیں حرام کی گئی ہیں اُن کی پیٹھیں
وَ اَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ	اور کچھ چوپائے ہیں (کہ) نہیں وہ ذکر کرتے
اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً	اللہ کے نام کا اُن پر جھوٹ باندھتے ہوئے
عَلَيْهِ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ	اُس پر، عنقریب وہ سزا دے گا انہیں
بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿138﴾	اس وجہ سے جو وہ جھوٹ باندھتے تھے۔ ﴿138﴾
وَ قَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ	اور انہوں نے کہا جو پیٹوں میں ہے اِن چوپایوں کے
خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا	(وہ) خالص ہے (صرف) ہمارے مردوں کے لیے
وَ مُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ وَ اِنْ يَّكُنْ	اور حرام کیا ہوا ہے ہماری بیویوں پر اور اگر ہو وہ
مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ؕ	مردہ تو وہ سب (مرد و عورتیں) اس میں شریک ہیں،
سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ؕ	عنقریب وہ بدلہ دے گا اُنہیں اُنکے (اس) بیان کا،
اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿139﴾	بیشک وہ بہت حکمت والا، خوب علم والا ہے۔ ﴿139﴾
قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ	یقیناً خسارہ اٹھایا اُن لوگوں نے جنھوں نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حُرِّمَتْ، مُحَرَّمٌ : حلال وحرام، حلت وحرمت۔	قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
يَذْكُرُوْنَ : ذکر، اذکار، مذکور، تذکرہ۔	لِّذُكُوْرِنَا : مذکر ومؤنث، تذکیر وتانیث۔
اسْمَ : اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔	اَزْوَاجِنَا : زوج، زوجہ، ازواج مطہرات۔
عَلَيْهَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	فِيْهِ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
افْتِرَآءً : کذب وافترا، مفتری۔	وَصْفَهُمْ : وصف، اوصاف، موصوف۔
سَيَجْزِيْهِمْ : جزا وسزا، جزائے خیر۔	عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔	خَسِرَ : خائب وخاسر، خسارہ۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اَنْعَامٌ ❶	حُرِّمَتْ ❷	ظُهُوْرُهَا	وَ اَنْعَامٌ ❶	لَّا
اور کچھ چوپائے ہیں	حرام کی گئی ہیں	اُن کی پیٹھیں	اور کچھ چوپائے ہیں (کہ)	نہیں

يَذْكُرُوْنَ	اسْمَ اللّٰهِ	عَلَيْهَا	افْتِرَآءً	عَلَيْهِ ؕ
وہ سب ذکر کرتے	اللہ کا نام	اُن پر	جھوٹ باندھتے ہوئے	اُس پر

سَيَجْزِيْهِمْ	بِمَا	كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ❸ (138)	وَ قَالُوْا
عنقریب وہ سزا دے گا انہیں	اس وجہ سے جو	تھے وہ سب جھوٹ باندھتے	اور ان سب نے کہا

مَا	فِيْ بُطُوْنِ	هٰذِهِ الْاَنْعَامِ ❶	خَالِصَةٌ ❹	لِّذُكُوْرِنَا
جو	پیٹوں میں (ہے)	ان چوپایوں کے	(وہ) خالص ہے	ہمارے مردوں کے لیے

وَ مُحَرَّمٌ ❺	عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ❻ ج	وَ اِنْ	يَّكُنْ	مَّيْتَةً ❹
اور حرام کیا ہوا ہے	ہماری بیویوں پر	اور اگر	وہ ہو	مردہ

فَهُمْ	فِيْهِ	شُرَكَآءُ ؕ	سَيَجْزِيْهِمْ	وَصْفَهُمْ ؕ
تو وہ سب	اس میں	شریک ہیں	عنقریب وہ سزا دے گا اُنہیں	اُنکے (اس) بیان کی

اِنَّهٗ	حَكِيْمٌ ❼	عَلِيْمٌ ❼ (139)	قَدْ خَسِرَ	الَّذِيْنَ
بیشک وہ	بہت حکمت والا	خوب علم والا ہے	یقیناً خسارہ اٹھایا	اُن لوگوں نے جن

ضروری وضاحت

❶ اَنْعَامٌ "نَعَمٌ" کی جمع ہے، جسکا اصل ترجمہ اونٹ ہوتا ہے، البتہ یہ لفظ بھیڑ بکری اور گائے پر بھی بولا جاتا ہے۔
❷ تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔
❹ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔
❻ اَزْوَاجٌ زَوْجٌ کی جمع ہے، اس کا اصل ترجمہ جوڑا ہے۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ	قتل کیا اپنی اولاد کو بے وقوفی سے بغیر علم کے
وَّ حَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ	اور انہوں نے حرام ٹھہرایا (اُسے) جو رزق دیا انہیں اللہ نے
افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا	جھوٹ باندھتے ہوئے اللہ پر، یقیناً وہ گمراہ ہو گئے
وَ مَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿140﴾ ع 16/11/3	اور نہ ہوئے ہدایت پانے والے۔ ﴿140﴾
وَ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ	اور (اللہ) وہی ہے جس نے باغات پیدا کیے
مَّعْرُوْشٰتٍ وَّ غَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ	چھتریوں پر چڑھائے ہوئے اور نہ چڑھائے ہوئے
وَّ النَّخْلَ وَ الزَّرْعَ مُخْتَلِفًا	اور کھجور (کے درخت) اور کھیتی، مختلف ہیں
اُكُلُهٗ وَ الزَّيْتُوْنَ وَ الرُّمَّانَ	اسکے پھل (ذائقے میں) اور زیتون اور انار (بھی پیدا کیا)
مُتَشَابِهًا وَّ غَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ	ملتے جلتے اور نہ ملتے جلتے
كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ	کھاؤ اس کے پھل سے جب وہ پھل دے
وَ اٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ ز	اور دو اس کا حق، اس کی کٹائی کے دن
وَ لَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ	اور نہ اسراف کرو، بیشک وہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَتَلُوْٓا : قتل، قاتل، مقتول۔	اَنْشَاَ : نشوونما۔
عِلْمٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	النَّخْلَ : نخلستان (کھجوروں کا علاقہ)
حَرَّمُوْا : حلال وحرام، حلت وحرمت۔	الزَّرْعَ : زراعت، زرعی اراضی۔
رَزَقَهُمُ : رزق، رزاق۔	اُكُلُهٗ، كُلُوْا : اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
افْتِرَآءً : کذب وافترا، مفتری۔	مُتَشَابِهًا، مُتَشَابِهٍ : مشابہ، تشبیہ، مشابہت۔
ضَلُّوْا : ضلالت۔ (گمراہی)	ثَمَرِ، اَثْمَرَ : ثمر، ثمرہ۔
مُهْتَدِيْنَ : ہادی، ہدایت، مہدی۔	تُسْرِفُوْا : اسراف (فضول خرچی)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَتَلُوْٓا	اَوْلَادَهُمْ ❶	سَفَهًا	بِغَيْرِ عِلْمٍ ❷	وَّ حَرَّمُوْا
سب نے قتل کیا	اپنی اولاد کو	بے وقوفی سے	علم کے بغیر	اور اُن سب نے حرام ٹھہرایا

مَا	رَزَقَهُمُ اللّٰهُ	افْتِرَآءً	عَلَى اللّٰهِ ؕ	قَدْ ضَلُّوْا
(اُسے) جو	رزق دیا انہیں اللہ نے	جھوٹ باندھتے ہوئے	اللہ پر	یقیناً وہ سب گمراہ ہوگئے

ع 16 11 3

وَ مَا	كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ❸ ۧ (140)	وَ هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْشَاَ	جَنّٰتٍ ❹
اور نہ	ہوئے سب ہدایت پانے والے	اور (اللہ) وہی ہے	جس نے	پیدا کیے	باغات

مَّعْرُوْشٰتٍ ❹	وَّ غَيْرَ	مَعْرُوْشٰتٍ ❹	وَّالنَّخْلَ	وَ الزَّرْعَ
(چھتریوں پر) چڑھائے ہوئے	اور نہ	چڑھائے ہوئے	اور کھجور (کے درخت)	اور کھیتی

مُخْتَلِفًا	اُكُلُهٗ ❺	وَ الزَّيْتُوْنَ	وَ الرُّمَّانَ	مُتَشَابِهًا ❻
مختلف ہیں	اسکے پھل	اور زیتون	اور انار (بھی پیدا کیے)	مشابہت رکھنے والے

وَّغَيْرَ	مُتَشَابِهٍ ❻ ؕ	كُلُوْا	مِنْ ثَمَرِهٖٓ ❺	اِذَآ اَثْمَرَ
اور نہ	مشابہت رکھنے والے	تم سب کھاؤ	اس کے پھل سے	جب وہ پھل دے

وَ اٰتُوْا	حَقَّهٗ ❺	يَوْمَ حَصَادِهٖ ❺	وَ	لَا تُسْرِفُوْا ❼ ؕ	اِنَّهٗ
اور تم سب دو	اس کا حق	اس کی کٹائی کے دن	اور	نہ تم سب اسراف کرو	بیشک وہ

ضروری وضاحت

❶ هُمْ اسم کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ اُن کا، اُنکی، اُنکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ وْا اور یْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❹ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ علامت ''ہٗ اور ہٖ'' کا ترجمہ اُس کا، اس کی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❻ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ (141)	اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (141)
وَ مِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً	اور (پیدا کیے) چوپاؤں میں سے کچھ بوجھ اٹھانیوالے
وَّ فَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا	اور کچھ زمین سے لگے ہوئے، کھاؤ اس سے جو
رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَ لَا تَتَّبِعُوْا	رزق دیا تمہیں اللہ نے اور مت تم پیروی کرو
خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ	شیطان کے قدموں کی
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (142)	بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ (142)
ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ	آٹھ قسمیں (پیدا کیں)، بھیڑ میں سے دو
وَ مِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ	اور بکری میں سے دو
قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ	کہو کیا دونوں نر اس (اللہ) نے حرام کیے ہیں؟
اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ	یا دونوں مادہ یا وہ (بچہ) کہ مشتمل ہیں اس پر
اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّئُوْنِيْ	دونوں ماداؤں کے رحم؟ خبر دو مجھے
بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (143)	کسی علم کے ساتھ اگر ہو تم سچے۔ (143)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُحِبُّ : حب، محبوب، محبت۔	مُّبِيْنٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طورہ پر۔
الْمُسْرِفِيْنَ : اسراف (فضول خرچی)۔	اثْنَيْنِ : ثانوی بورڈ، تعلیمی ثنویت، لاثانی۔
حَمُوْلَةً : حامل، حمل، حاملہ۔	قُلْ : قول، اقوال، مقولہ۔
كُلُوْا : اکل وشرب، ماکولات۔	الذَّكَرَيْنِ : مذکر ومؤنث، تذکیر وتانیث۔
مِمَّا (مِنْ+ما) : منجانب، من جملہ/ ماحول، ماتحت۔	الْاُنْثَيَيْنِ : مؤنث، تانیث۔
تَتَّبِعُوْا : اتباع، متبع سنت۔	اشْتَمَلَتْ : شامل، بشمول، مشتمل، شمولیت۔
عَدُوٌّ : عداوت، عدو، اعداء۔	اَرْحَامُ : رحمِ مادر، صلہ رحمی، قطع رحمی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا يُحِبُّ ❶	الْمُسْرِفِيْنَ (141)	وَ مِنَ الْاَنْعَامِ	حَمُوْلَةً ❷
نہیں پسند کرتا	اسراف کرنے والوں کو	اور (پیدا کیے) چوپاؤں میں سے	بوجھ اٹھانے والے

وَّ فَرْشًا ؕ	كُلُوْا ❸	مِمَّا ❹	رَزَقَكُمُ اللّٰهُ	وَ
اور زمین سے لگے ہوئے	تم سب کھاؤ	اس سے جو	رزق دیا تمہیں اللہ نے	اور

لَا تَتَّبِعُوْا ❺	خُطُوٰتِ ❻ الشَّيْطٰنِ ؕ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (142)
مت تم سب پیروی کرو	شیطان کے قدموں کی	بیشک وہ	تمہارے لیے	کھلا دشمن ہے

ثَمٰنِيَةَ	اَزْوَاجٍ ۚ	مِنَ الضَّاْنِ	اثْنَيْنِ	وَ مِنَ الْمَعْزِ
(پیدا کیں) آٹھ	قِسمیں	بھیڑ میں سے	دو	اور بکری میں سے

اثْنَيْنِ ؕ	قُلْ	ءٰ	الذَّكَرَيْنِ	حَرَّمَ	اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ
دو	آپ کہو	کیا	دونوں نر	اس نے حرام کیے ہیں	یا دونوں مادہ

اَمَّا	اشْتَمَلَتْ ❻	عَلَيْهِ	اَرْحَامُ	الْاُنْثَيَيْنِ ؕ
یا	وہ (بچہ کہ) مشتمل ہیں	اس پر	رحم	دونوں ماداؤں کے

نَبِّئُوْنِيْ ❼	بِعِلْمٍ ❽	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (143)
خبر دو مجھے	کسی علم کے ساتھ	اگر	ہو تم	سب سچے

ضروری وضاحت

❶یہاں علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❷ ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔❸ یہ لفظ اَكَلَ سے بنا ہے شروع سے ''أ'' کو گرایا گیا ہے۔❹ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❻ات، تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❼علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا ''ا'' گر جاتا ہے۔❽ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ مِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ	اور اونٹوں میں سے دو
وَ مِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ	اور گائیوں میں سے دو
قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ	کہو کیا اس نے دونوں نر حرام کیے ہیں یا دونوں مادہ؟
اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ	یا وہ (بچہ) کہ مشتمل ہیں اس پر دونوں ماداؤں کے رحم
اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ	یا تھے تم حاضر جب وصیت کی تھی تمہیں اللہ نے
بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ	اس کی؟ پس کون بڑا ظالم ہے اس سے جو
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا	باندھے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ
لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ	تاکہ وہ گمراہ کرے لوگوں کو بغیر علم کے،
ع 17 4 4 اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿144﴾ ع	بیشک اللہ (زبردستی) نہیں ہدایت دیتا ظالم قوم کو۔ ﴿144﴾ ع
قُلْ لَّاۤ اَجِدُ فِىْ مَاۤ اُوْحِىَ	کہہ دیجیے نہیں میں پاتا اس میں جو وحی کی گئی ہے
اِلَىَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ	میری طرف، کسی چیز کو حرام کسی کھانے والے پر
يَّطْعَمُهٗۤ اِلَّاۤ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً	(کہ) وہ کھائے اسے مگر یہ کہ وہ ہو مردار

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْبَقَرِ : عیدبقر، بقرمنڈی۔	وَصّٰىكُمْ : وصیت، وصیت نامہ۔
اثْنَيْنِ : ثانوی بورڈ، تعلیمی ثنویت، لاثانی۔	بِهٰذَا : ہذا من فضل ربی، الہذا، علی ہذا القیاس۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ۔	افْتَرٰى : کذب وافترا، مفتری، افتراپردازی۔
الذَّكَرَيْنِ : مذکرومؤنث، تذکیروتانیث۔	كَذِبًا : کذب، کاذب، کذاب، تکذیب۔
الْاُنْثَيَيْنِ : مذکرومؤنث، تذکیروتانیث۔	لِّيُضِلَّ : ضلالت (گمراہی)
اشْتَمَلَتْ : مشتمل، شامل، شمولیت۔	يَهْدِى : ہادی، ہدایت، مہدی۔
اَرْحَامُ : رحمِ مادر، قطع رحمی، صلہ رحمی۔	اَجِدُ : وجود، موجود، موجودہ حالات۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	مِنَ الْاِبِلِ ❶	اثْنَيْنِ ❷	وَ	مِنَ الْبَقَرِ ❶	اثْنَيْنِ ❷ ط	قُلْ
اور	اونٹوں میں سے	دو	اور	گائیوں میں سے	دو	کہو

ءٰ	الذَّكَرَيْنِ	حَرَّمَ	اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ ❷	اَمَّا	اشْتَمَلَتْ ❸
کیا	دونوں نر	اس نے حرام کیے ہیں	یا دونوں مادہ	یا	وہ (بچہ کہ) مشتمل ہیں

عَلَيْهِ	اَرْحَامُ	الْاُنْثَيَيْنِ ط	اَمْ كُنْتُمْ	شُهَدَآءَ	اِذْ وَصّٰكُمُ
اس پر	رحم	دونوں ماداؤں کے	یا تھے تم	حاضر	جب وصیت کی تھی تمہیں

اللّٰهُ	بِهٰذَا ج	فَمَنْ	اَظْلَمُ ❹	مِمَّنِ ❺	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ
اللہ نے	اس کی	پس کون	بڑا ظالم ہے	اس سے جو	باندھے	اللہ تعالیٰ پر

كَذِبًا	لِّيُضِلَّ	النَّاسَ	بِغَيْرِ عِلْمٍ ❻ ط	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَهْدِى ❼
جھوٹ	تاکہ وہ گمراہ کرے	لوگوں کو	علم کے بغیر	بیشک اللہ	نہیں ہدایت دیتا

ع 17 4 4

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ع (144)	قُلْ لَّآ	اَجِدُ	فِىْ مَآ	اُوْحِىَ	اِلَىَّ ❽
سب ظلم کرنیوالے لوگوں کو	کہہ دیجیے نہیں	میں پاتا	(اس) میں جو	وحی کی گئی ہے	میری طرف

مُحَرَّمًا ❾	عَلٰى طَاعِمٍ ❾	يَّطْعَمُهٗٓ	اِلَّآ اَنْ	يَّكُوْنَ	مَيْتَةً ❸
کوئی حرام کیا ہوا	کسی کھانے والے پر	(کہ) وہ کھائے اُسے	مگر یہ کہ	وہ ہو	مردار

ضروری وضاحت

❶ اَلْاِبِلِ اور اَلْبَقَرِ سے پوری جنس مراد ہے، اس لیے ترجمہ اونٹوں اور گائیوں کیا گیا ہے۔ ❷ اِثْنَيْنِ کا ترجمہ دو ہے اور اگر کسی لفظ کے آخر میں يْنِ ہو تو اس کا ترجمہ بھی دو کیا جاتا ہے۔ ❸ ة اور تْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ "أ" میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ❻ بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ اِلَیَّ دراصل اِلٰى + یْ کا مجموعہ ہے۔ ❾ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ	یا بہایا ہوا خون، یا سور کا گوشت
فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا	تو بیشک وہ ناپاک ہے، یا نافرمانی کا باعث ہو
اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ	(کہ) نام پکارا گیا ہو اس پر غیر اللہ کا، پھر جو مجبور کر دیا جائے
غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ	نہ بغاوت کرنے والا ہو اور نہ حد سے تجاوز کرنے والا ہو
فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿145﴾	تو بیشک آپ کا رب بہت بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے ﴿145﴾
وَ عَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا	اور اُن لوگوں پر جو یہودی بن گئے
حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ	ہم نے حرام کر دیا ہے ہر (جانور) ناخن والا
وَ مِنَ الْبَقَرِ وَ الْغَنَمِ حَرَّمْنَا	اور گائیوں اور بکریوں میں سے ہم نے حرام کر دی ہیں
عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ	ان پر ان دونوں کی چربیاں مگر جو اٹھایا ہو
ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ	ان دونوں کی پیٹھوں نے یا انتڑیوں نے
اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ؕ	یا جو ملی ہو ہڈی کے ساتھ
ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ	یہ ہم نے سزا دی انہیں اُن کی سرکشی کی وجہ سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَحْمَ : لحمیات، لحیم شحیم۔	عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فِسْقًا : فسق و فجور، فاسق و فاجر۔	حَرَّمْنَا : حلال و حرام، حلت و حرمت۔
لِغَيْرِ : غیر آباد، غیر منقسم، غیر مسلم۔	ذِيْ : ذی وقار، ذی شان، ذی روح۔
اضْطُرَّ : مضطر، اضطراری حالت۔	مِنَ : منجانب، من جملہ، من وعن۔
بَاغٍ ، بِبَغْيِهِمْ : باغی، بغاوت۔	حَمَلَتْ : حامل، محمول، اسقاطِ حمل
لَا : لاتعداد، لاتعلق، لامحدود۔	اخْتَلَطَ : اختلاط، مخلوط، خلط ملط کرنا (ملانا)۔
غَفُوْرٌ : استغفار، دعائے مغفرت۔	جَزَيْنٰهُمْ : جزا و سزا، جزائے خیر، جزاک اللہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَوْ	دَمًا	مَّسْفُوْحًا ❶	اَوْ	لَحْمَ	خِنْزِيْرٍ	فَاِنَّهٗ	رِجْسٌ
یا	خون	بہایا ہوا	یا	گوشت	سور کا	تو بے شک وہ	ناپاک ہے

اَوْ فِسْقًا	اُهِلَّ ❷	لِغَيْرِ اللّٰهِ	بِهٖ ۚ	فَمَنِ	اضْطُرَّ
یا نافرمانی کا باعث ہو	نام پکارا گیا ہو	غیر اللہ کا	اس پر	پھر جو	مجبور کردیا جائے

غَيْرَ بَاغٍ	وَّلَا	عَادٍ	فَاِنَّ	رَبَّكَ	غَفُوْرٌ ❸
نہ بغاوت کرنیوالا ہو	اور نہ	حد سے تجاوز کرنیوالا ہو	تو بیشک	آپ کا رب	بہت بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ❸ (145)	وَ	عَلَى الَّذِيْنَ	هَادُوْا	حَرَّمْنَا ❹	كُلَّ
نہایت رحم والا ہے	اور	اُن پر جو	سب یہودی بن گئے	ہم نے حرام کردیا	ہر

ذِيْ ظُفُرٍ ۚ	وَ	مِنَ الْبَقَرِ ❺	وَ الْغَنَمِ ❺	حَرَّمْنَا ❹	عَلَيْهِمْ
ناخن والا (جانور)	اور	گائیوں میں سے	اور بکریوں (میں سے)	ہم نے حرام کردی ہیں	ان پر

شُحُوْمَهُمَآ	اِلَّا مَا	حَمَلَتْ ❻	ظُهُوْرُهُمَآ	اَوِ الْحَوَايَآ
ان دونوں کی چربیاں	مگر جو	اٹھایا ہو	ان دونوں کی پیٹھوں نے	یا انتڑیوں نے

اَوْ مَا	اخْتَلَطَ	بِعَظْمٍ ؕ	ذٰلِكَ ❼	جَزَيْنٰهُمْ ❹	بِبَغْيِهِمْ ۖ
یا جو	ملی ہو	ہڈی کے ساتھ	یہ	ہم نے سزا دی انہیں	اُنکی سرکشی کی وجہ سے

ضروری وضاحت

❶ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❺ اَلْبَقَر اور اَلْغَنَمِ سے پوری جنس مراد ہے، اس لیے ترجمہ گائیوں اور بکریوں کیا گیا ہے۔ ❻ علامت تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❼ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ یہ کردیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿146﴾	اور بے شک ہم یقیناً سچے ہیں۔ ﴿146﴾
فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ	پھر اگر وہ جھٹلائیں آپ کو تو کہہ دیجیے
رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ	تمہارا رب وسیع رحمت والا ہے،
وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿147﴾	اور نہیں ہٹایا جاتا اس کا عذاب مجرم قوم سے ﴿147﴾
سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا	عنقریب کہیں گے وہ لوگ جنھوں نے شرک کیا
لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا	اگر اللہ چاہتا تو ہم شریک نہ بناتے
وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَ لَا حَرَّمْنَا	اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم حرام کرتے
مِنْ شَيْءٍ ۭ كَذٰلِكَ كَذَّبَ	کوئی چیز، اسی طرح جھٹلایا
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	اُن لوگوں نے جو اُن سے پہلے تھے
حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ۭ	یہاں تک کہ انہوں نے چکھ لیا ہمارا عذاب
قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ	کہہ دیجیے کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے
فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ۭ	تو نکالو اُسے ہمارے سامنے؟

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَصٰدِقُوْنَ : صادق، تصدیق، مصدقہ ذرائع۔	شَآءَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیتِ اِلٰہی۔
كَذَّبُوْكَ، كَذَّبَ: کذب، کذاب، کاذب، تکذیب۔	شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے ضرورت۔
فَقُلْ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔	قَبْلِهِمْ : قبل از نبوت، قبل از وقت۔
رَحْمَةٍ : رحمان، رحیم، رحمت، مرحوم۔	حَتّٰى : حتی الامکان، حتی الوسعت، حتی کہ۔
وَّاسِعَةٍ : وسیع و عریض، وسعت۔	ذَاقُوْا : ذائقہ، ذوق۔
يُرَدُّ : رد، تردید، مردود، مرتد، ارتداد۔	عِنْدَكُمْ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
اَشْرَكُوْا، اَشْرَكْنَا : مشرک، شرک، شریک۔	فَتُخْرِجُوْهُ : خارج، خروج، مخرج، امور خارجہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِنَّا ❶	لَصٰدِقُوْنَ ﴿146﴾	فَاِنْ	كَذَّبُوْكَ ❷	فَقُلْ
اور بیشک ہم	یقیناً سب سچے ہیں	پھر اگر	وہ سب جھٹلائیں آپ کو	تو کہہ دیجیے

رَّبُّكُمْ	ذُوْ رَحْمَةٍ ❸	وَّاسِعَةٍ ❸ ج	وَ لَا	يُرَدُّ ❹	بَاْسُهٗ
تمہارا رب	رحمت والا ہے	وسیع	اور نہیں	ہٹایا جاتا	اس کا عذاب

عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ❺ ﴿147﴾	سَيَقُوْلُ ❹	الَّذِيْنَ
سب جرم کرنے والے لوگوں سے	عنقریب کہیں گے	وہ لوگ جن

اَشْرَكُوْا	لَوْ شَآءَ اللّٰهُ	مَآ اَشْرَكْنَا	وَ لَآ	اٰبَآؤُنَا
سب نے شرک کیا	اگر اللہ چاہتا (تو)	نہ ہم شریک بناتے	اور نہ	ہمارے باپ دادا

وَ لَا	حَرَّمْنَا	مِنْ شَيْءٍ ❻❼ ط	كَذٰلِكَ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ
اور نہ	ہم حرام کرتے	کوئی چیز	اسی طرح	جھٹلایا	اُن لوگوں نے جو

مِنْ قَبْلِهِمْ	حَتّٰى	ذَاقُوْا	بَاْسَنَا ط	قُلْ
ان سے پہلے تھے	یہاں تک کہ	ان سب نے چکھ لیا	ہمارا عذاب	کہہ دیجیے

هَلْ	عِنْدَكُمْ	مِّنْ عِلْمٍ ❻❼	فَتُخْرِجُوْهُ ❷	لَنَا ط
کیا	تمہارے پاس ہے	کوئی علم	تو تم سب نکالو اُسے	ہمارے لیے

ضروری وضاحت

❶ اِنَّا اصل میں اِنَّنَا تھا، تخفیف کے لیے ایک "ن" گرا دیا گیا ہے۔ ❷ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❸ ة اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے ❺ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں "کرنے والے" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ